گندم کی کاشت

سفارشات برائے جدید پیداواری ٹیکنالوجی

زمین کی تیاری:
مون سون کی بارش سے قبل مولڈ بولڈ ہل چلائیں تا کہ بارش کا پانی محفوظ ہو جائے۔
دو سے تین بار ہل چلائیں پھر سہاگہ دیں اور آٹھ سے دس دن کے لیے کھیت کھلا چھوڑ دیں پھر دوبارہ ہل چلا کر گندم کاشت کریں۔

ترقی دادہ بیج کا انتخاب:
آبپاش علاقے: خائستہ 2017، ودان 2017، پیسینہ 2017، پیرسباق 2013، پیرسباق 2015، ہاشم، شاہد 2017، اسرار شہید، فیصل آباد 2008
بارانی علاقے: ودان 2017، پیرسباق 2015، ودان 2017، شاہکار 2013، پیرسباق 2005، امن، آواز، نیفاللمہ

پچھیتی کاشت کیلئے اقسام:
پیرسباق 2013، پیسینا 2017، پیرسباق 2015

تخم کی تیاری:
محکمہ سیڈ سرٹیفیکیشن کی مندرجہ بالا اقسام جو کہ تصدیق شدہ ہوں کاشت کریں۔ کاشت سے قبل گندم کی مختلف بیماریوں پر قابو پانے کیلئے تخم کو پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

وقت کاشت:
اگیتی کاشت 20 اکتوبر سے شروع کریں۔ کاشت کا بہترین وقت یکم نومبر تا 30 نومبر ہے۔ اس کے بعد پچھیتی اقسام کاشت کریں۔

طریقہ کاشت:
آبپاش علاقے: بذریعہ ڈرل یا پورا بارانی علاقے: پورا یا چھٹا

شرح تخم:
30 نومبر تک پچاس کلوگرام فی ایکڑ یکم دسمبر کے بعد 55 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ

کھادوں کا استعمال:
ایک سے دو بوری DAP + ایک بوری پوٹاش + ایک بوری یوریا بوقت کاشت
ایک بوری یوریا پہلی یا دوسری آبپاشی کے ساتھ فی ایکڑ استعمال کریں۔

نامیاتی کھاد/سبز کھاد:
گوبر کی گلی سڑی کھاد کی 4 ٹرالیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر گوبر کھاد دستیاب نہ ہو تو گوارا یا جنتر کو بطورِ سبز کھاد استعمال کیا جا سکتا ہے۔

آب پاشی:
گندم کی فصل کو بجائی کے بعد 3 سے 5 مرتبہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ کاشت کے 18 سے 20 دن بعد پہلی آبپاشی کریں۔
☆ دوسری بار 40-45 دن بعد اگر بارش نہ ہو تو آبپاشی کریں۔ ☆ تیسری بار جب گندم گوبھ کی حالت میں ہو تو آبپاشی کریں۔ (80 تا 90 دن بعد)
☆ چوتھا پانی دانہ بنتے وقت دیں (125 تا 130 دن بعد) ☆ میدانی علاقوں میں آخری پانی دیں (جب دانہ دودھیا حالت میں ہو)

جڑی بوٹیوں کی تلفی:
جڑی بوٹیاں گندم کی فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔ گندم کی فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے جڑی بوٹی مار زہر محکمہ زراعت کی سفارشات اور لیبل پر درج ہدایات کے مطابق سپرے کریں۔ کھیت سے پوہلی اور پیازی کے پودے نکال دیں تا کہ کٹائی کے وقت مسئلہ نہ ہو۔ اس کے علاوہ چند حفاظتی اقدامات سے جڑی بوٹیوں سے بچا جا سکتا ہے۔
1۔ خالص تخم کا استعمال کریں۔ 2۔ فصلوں کا ہیر پھیر کریں۔
3۔ آبپاشی کی نالیوں کی صفائی کریں 4۔ زمین کی تیاری تجویز کردہ اصولوں کے مطابق کریں۔

گندم کی بیماریاں اور تدارک:
بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے سرخا یا کنگی کا حملہ ہو سکتا ہے۔ تدارک کے لیے بیماری کے خلاف سپرے کریں۔
اس کے علاوہ مندرجہ ذیل عوامل اپنانے سے کافی حد تک بیماریوں سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔
☆ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆ قبل از کاشت تخم کو زرعی زہر لگائیں۔
☆ بروقت کاشت کو یقینی بنائیں۔ ☆ کھیت سے نکاسی آب کا بندوبست کریں۔

ضرر رساں کیڑے اور تدارک:
گندم کی فصل پر تیلیا اور لشکری سنڈی کے حملے کی صورت میں کیڑے مار زہر استعمال کریں۔

چوہوں کا انسداد:
چوہوں کے انسداد کے لیے زنک فاسفائیڈ کا طعمہ استعمال کریں۔

کٹائی و گہائی:
کٹائی سے پہلے کھیت کے ایسے حصے کی فصل جو ہر لحاظ سے اچھی ہو بیج کیلئے منتخب کریں۔ اس کی کٹائی، گہائی اور صفائی علیحدہ کریں۔ کٹائی کے وقت دانوں میں نمی 15 سے 20 فیصد تک ہو۔ پھول آنے کے ایک ماہ بعد فصل کٹائی کے لیے تیار ہوتی ہے۔ غلہ کو اچھی طرح خشک کریں کہ نمی کی مقدار 10 فیصد تک ہو جائے۔

گودام میں ذخیرہ/سٹوریج:
☆۔ تازہ گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گوداموں کی مرمت کریں اور زرعی زہروں کا سپرے کریں۔
☆۔ گندم ذخیرہ کرنے کے لیے نئی بوریوں کا بندوبست کریں۔
☆۔ پرانی بوریوں کے استعمال کی صورت میں زرعی زہر کے محلول میں بھگوئیں۔
☆۔ گودام میں بوریوں اور دیواروں کے درمیان ایک فٹ فاصلہ رکھیں۔
☆۔ ہر 15 سے 20 دن بعد گودام کا معائنہ کریں کیڑوں کی موجودگی میں کی صورت فیومیگیشن کریں۔
☆۔ الگ الگ اقسام پر لیبل لگائیں۔
☆۔ ventilation ہوا کی آمدورفت کا خاص خیال رکھیں۔
☆۔ 7 کلوگرام کوئلہ فی 100 مکعب فٹ کے لیے دھونی کریں۔
☆۔ گندم کو 10 فیصد نمی پر ذخیرہ کریں۔

شائع کردہ: بیورو آف ایگریکلچر انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخوا پشاور